کرونا وائرس کی ویکسین

COVID-19 Vaccine AstraZeneca (AstraZeneca) –

آپ کے لیے معلومات جنہیں اس ویکسین کی پیشکش ملی ہے

نئے کرونا وائرس سے نظام تنفّس کی بیماری ہوتی ہے۔ کئی لوگوں میں علامات بالکل نہیں ہوتیں یا ہلکی علامات ہوتی ہیں لیکن کچھ لوگ شدید بیمار ہو جاتے ہیں۔ معمّر لوگوں اور پہلے سے بعض دوسری بیماریوں میں مبتلا لوگوں کے لیے شدید بیماری یا موت کا خطرہ سب سے زیادہ ہے۔ کرونا وائرس ویکسین کرونا وائرس کی بیماری سے بچاتی ہے۔ اس کا مقصد زندگی اور صحت کا تحفظ کرنا ہے۔

کن لوگوں کو کرونا وائرس کی یہ ویکسین مل سکتی ہے؟

جن لوگوں کو نیشنل ویکسینیشن پروگرام کے ذریعے اس ویکسین کا مشورہ دیا جا رہا ہے، انہیں ترجیحی فہرست کے مطابق اپنی باری آنے پر یہ ویکسین مل سکتی ہے۔

یہ ویکسین مفت ہے اور اسے لگوانا آپ کی مرضی پر منحصر ہے۔ یہ پیشکش ناروے میں رہنے والوں کے لیے ہے۔

میں ویکسین کہاں سے لگوا سکتا ہوں؟

اپنی بلدیہ کی ویب سائیٹ پر معلومات پڑھیں کہ کن لوگوں کو ویکسین کی پیشکش مل رہی ہے، ویکسین کیسے لگے گی اور کب لگے گی۔

ویکسین اس طرح لگائی جاتی ہے

ویکسین اوپری بازو میں لگائی جاتی ہے۔ ویکسین کی دو ڈوزیں لگتی ہیں جن کے درمیان 9 سے 12 ہفتوں کا وقفہ ہوتا ہے۔ یہ اہم ہے کہ آپ مقررہ وقت پر دوسری ڈوز لیں۔ ویکسین لگانے سے پہلے آپ سے پوچھا جائے گا کہ کیا آپ صحتمند ہیں اور کیا آپ کو ماضی میں دوسری ویکسینز پر ردعمل ہو چکا ہے۔ اگر آپ حاملہ ہیں، آپکو الرجی ہے، آپ دوائیاں استعمال کرتے ہیں یا آپکو صحت کے دوسرے مسائل ہیں تو اس بارے میں بتانا یاد رکھیں۔ زوردار بیماری اور 38 ڈگری سے زیادہ بخار کی صورت میں ویکسین کو ملتوی کر دینا عام ہے۔ ویکسین لگوانے کے بعد آپ کو ویکسین لگانے والے کلینک میں کم از کم 20 منٹ رکنے کی ہدایت کی جائے گی۔

ویکسین کیسے اثر کرتی ہے؟

ویکسین ایک بے ضرر وائرس (زکام کا وائرس) استعمال کرتی ہے جو کرونا وائرس کی مخصوص میخوں جیسی بناوٹ کا نسخہ جسم کے اندر پہنچانے میں مدد کرتا ہے۔ اسکی وجہ سے جسم ان میخوں کی نقلیں بنانے لگتا ہے جن پر مدافعتی نظام مشق کر سکتا ہے۔ اس طرح انسان کو اگر آگے چل کر کرونا وائرس کا انفیکشن ہو جائے تو جسم اصل کرونا وائرس کو پہچان کر اپنا دفاع کرنا سیکھ چکا ہوتا ہے۔

جسم میں پہنچایا گیا وائرس جسم کے اندر نشوونما نہیں پا سکتا اور جلد ہی ٹوٹ پھوٹ کر ختم ہو جاتا ہے۔ ویکسین کی وجہ سے کرونا وائرس کی بیماری یا کوئی دوسری انفیکشن والی بیماری نہیں لگ سکتی۔ ویکسین روک تھام کا کام کرتی ہے۔ اگر کسی کو پہلے سے کرونا وائرس کی بیماری ہو چکی ہو تو ویکسین اس سے شفا نہیں دلا سکتی۔

ویکسینز بنانے کا یہ طریقہ پہلے ہی ایبولا ویکسینز بنانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

ویکسین کتنی مؤثر ہے؟

ویکسین اس بیماری سے بچاتی ہے جو نئے کرونا وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ تحقیقی مطالعات میں دوسری ڈوز کے دو ہفتے بعد ہی ویکسین لگوانے والوں میں سے اوسطاً 60% کو تحفظ حاصل ہو گیا تھا۔ لیکن جب دوسری ڈوز 9

ہفتوں یا اس سے زیادہ وقفے کے بعد لگائی گئی تو اس سے زیادہ تحفظ کا امکان دکھائی دیا۔ مطالعات سے اشارہ ملتا ہے کہ ویکسین اس کرونا وائرس بیماری سے بھی تحفظ فراہم کرتی ہے جو اتنی شدید ہوتی ہے کہ ہسپتال میں علاج ضروری ہو۔ فی الحال ہم نہیں جانتے کہ تحفظ کتنا عرصہ برقرار رہتا ہے۔ اگر تحفظ وقت کے ساتھ ساتھ کم ہو جاتا ہے تو بوسٹر (یعنی نئی) ڈوزیں لینا ضروری ہو سکتا ہے۔ چونکہ ویکسین بیماری کو روکتی ہے، یہ انفیکشن کے پھیلاؤ کو بھی روکے گی لیکن فی الحال ہمیں نہیں پتہ کہ یہ انفیکشن کے پھیلاؤ کو کس حد تک روکے گی۔ اس لیے یہ اہم ہے کہ انفیکشن سے بچاؤ کے لیے واجب مشوروں پر اب بھی عمل جاری رکھا جائے۔

ضمنی اثرات

جو تحقیقی مطالعات کیے گئے ہیں، ان سے ہمیں ویکسین لگوانے والوں میں عام اور کم عام ضمنی اثرات کا خوب علم ہو چکا ہے۔ ہم بہت کم واقع ہونے والے ضمنی اثرات یا ویکسین لگوانے کے لمبا عرصہ بعد ظاہر ہونے والے ضمنی اثرات کا امکان خارج نہیں کر سکتے۔ اکثر ضمنی اثرات ویکسین لگوانے کے بعد شروع کے دنوں میں پیش آئے اور چند دنوں میں دور ہو گئے:

- ویکسین لگوانے والوں میں سے نصف سے زیادہ لوگوں کو انجیکشن کی جگہ پر درد ہوتا ہے۔
- دوسرے عام ضمنی اثرات بیماری کا احساس، تھکن، سر میں درد، پٹھوں اور جوڑوں میں درد، کپکپی، متلی اور بخار ہیں۔
- یہ ضمنی اثرات دوسری ڈوز کے بعد ہلکے ہوتے ہیں اور کم لوگوں کو ہوتے ہیں۔

زیادہ تر ضمنی اثرات ہلکے یا درمیانی شدت کے تھے۔ 5% سے کم افراد کو زیادہ تکلیف دہ ضمنی اثرات پیش آئے جو خطرناک نہیں تھے لیکن جن چند دنوں میں یہ اثرات رہے، ان دنوں میں روزمرّہ زندگی پر اثر پڑا تھا۔

اگر مجھے ضمنی اثرات پیش آئیں تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

اگر آپ کو غیرمتوقع، شدید یا دیر تک چلنے والی علامات پیش آئیں جو آپکے خیال میں ویکسین کی وجہ سے ہوں تو آپکو ڈاکٹر یا دیگر عملۂ صحت سے غور کروانے اور مشورہ لینے کے لیے رابطہ کرنا چاہیے۔ عملۂ صحت ایسے شدید یا نامعلوم ردعمل کی رپورٹ کرنے کا پابند ہے جس کے بارے میں شبہ ہو کہ یہ ویکسین کی وجہ سے پیش آیا ہے۔ آپ خود بھی helsenorge.no کے ذریعے رپورٹ کر سکتے ہیں۔

مشروط منظوری

کرونا وائرس کی اس ویکسین کو بڑے تحقیقی مطالعات میں ٹیسٹ کیا گیا ہے جن میں ہزاروں افراد کو ویکسین دی گئی تھی۔ یہ مطالعات اسی طرح کیے گئے تھے جس طرح دوسری ویکسینز کے مطالعات ہوتے ہیں لیکن مشاہدے کا وقت کم رہا ہے۔ فارماسیوٹیکل حکام نے ویکسین کو مشروط منظوری دی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ جانچنے کے لیے کہ ویکسین کا فائدہ اسکے خطرے سے کہیں بڑھ کر ہے، کافی ڈیٹا موجود ہے لیکن ویکسین بنانے والوں کو مطالعات جاری رکھنے ہوں گے اور فارماسیوٹیکل حکام کو مسلسل وہ ڈیٹا فراہم کرنے ہوں گے جو وقت کے ساتھ ساتھ حاصل ہوتے رہیں گے۔

مجھے کونسی ویکسینز مل چکی ہیں؟

جب آپ کو کرونا وائرس کی ویکسین ملے گی تو اسے نیشنل ویکسینیشن رجسٹر SYSVAK میں رجسٹر کر لیا جائے گا۔ یہ معلومات آپکو helsenorge.no پر ملیں گی۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

اچھا ہو گا کہ آپ اپنے ڈاکٹر، ویکسین لگانے والوں یا دیگر عملۂ صحت سے سوالات پوچھیں۔ نارویجن انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ کی ویب سائیٹ بھی دیکھیں: https://www.fhi.no/kvp